# 104166 ـ كيا بيوى كى ضروريات اور نان و نفقہ پورا كرنا اس كے گھر والوں كے ساتھ حسن سلوك كہلاتا ہے ؟

## سوال

ميں نے خالہ كى بيٹى سے شادى كر ركھى ہے، كيا ميرا اپنى بيوى پر خرچ كرنا اور نان و نفقہ كى ضروريات پورى كرنا صدقہ اور صلہ رحمى اور ميرا اس كے ساتھ حسن سلوك كرنا اپنى والدہ اور خالہ كے ساتھ حسن سلوك كہلائيگا ؟

## پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

خاوند كا اپنى بيوى كے اخراجات اور ضروريات پورى كرنا كچھ تو واجب ہيں، اور كچھ صدقہ اور نيكى و احسان ہيں اگر بيوى اس كے قريبى مثلا خالہ كى بيٹى لگتى ہو تو پھر اس كے ساتھ حسن سلوك كرنا بلاشك و شبہ اپنى خالہ كے ساتھ حسن سلوك ميں شامل ہوگا، اور اسى طرح اپنى والدہ كے ساتھ حسن سلوك بھى كہلائيگا.

خاوند كے ذمہ بيوى كے واجب اخراجات ميں بيوى كا نان و نفقہ اور رہائش و لباس كا انتظام شامل ہے، جيسا كہ اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

ان عورتوں كو جہاں تم رہو انہيں وہيں ركھو، اپنى استطاعت كے مطابق، اور انہيں تنگ كرنے كے ليے نقصان و ضرر مت دو الطلاق ( 6 ).

اور ايك دوسرے مقام پر ارشاد ربانى ہے:

اور جس كا بچہ ہے اس كے ذمہ ( بچے كى ماں ) ان كا نان و نفقہ اور رہائش اچھے طريقہ كے ساتھ ہے البقرۃ ( 233 ).

حديث ميں ہے كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے حجۃ الوداع كے موقع پر فرمايا:

" اور ان عورتوں كا تمہارے ذمہ نان و نفقہ اور لباس اچھے طريقہ سے ہے "

صحيح مسلم حديث نمبر ( 1218 ).

اور پھر مرد كو اپنى بيوى كے اخراجات پورے كرنے پر اجروثواب بھى حاصل ہوتا ہے، جيسا كہ امام بخارى اور مسلم

نے سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالی عنہ سے حدیث بیان کی ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا:

" تم جو بھی اللہ کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے خرچ کرو گے اس پر تمہیں اجر دیا جائیگا، حتی کہ وہ لقمہ جو تم اپنی بیوی کے مونہہ میں ڈالتے ہو اس پر بھی "

صحیح بخاری حدیث نمبر ( 1295 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 1628 ).

امام نوری رحمہ اللہ مسلم کی شرح میں اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

" اس حدیث میں بیان ہوا ہے کہ بیوی بچوں پر خرچ کرنے کا بھی اجروثواب حاصل ہوتا ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ اگر اس میں اللہ کی رضامندی کے حصول کی نیت رکھی گئی ہو " انتہی

امام بخاری اور مسلم نے ابو مسعود بدری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اگر کوئی شخص اپنے بیوی بچوں پر اجروثواب کی نیت سے خرچ کرتا ہے تو یہ اس کے لیے صدقہ کے اجروثواب کا باعث ہوگا "

صحیح بخاری حدیث نمبر ( 55 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 1002 ).

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام ثوبان رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" سب سے افضل اور زیادہ اجروثواب والا وہ دینار ہے آدمی جو اپنے بیوی بچوں پر خرچ کرتا ہے، ، اور وہ دینار جو اپنی سواری اور جانور پر خرچ کرتا ہے، اور وہ دینار جو اللہ کی راہ میں اپنے ساتھیوں پر خرچ کرتا ہے "

ابو قلابہ کہتے ہیں کہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث میں بیوی بچوں سے ابتداء کی ہے.

پھر ابو قلابہ کہنے لگے: چھوٹے بچوں پر خرج کرنے والے آدمی سے اور زیادہ افضل کون ہوگا جنہیں اللہ نے معفو کیا ہے یا پھر اللہ ان کے ساتھ انہیں فائدہ دےگا اور انہیں غنی کر دیگا.

صحیح مسلم حدیث نمبر ( 994 ).

اس لیے جو آدمی بھی اپنے بیوی بچوں پر خرچ کرتا ہے اللہ تعالی اس پر اسے اجروثواب عطا کرتا ہے، لیکن اس میں

شرط یہ ہے کہ وہ بیوی بچوں پر خرچ کرتے وقت اجروثواب اور اللہ کا قرب و رضامندی حاصل ہونے کی نیت رکھتا ہو کہ وہ اپنی ذمہ داری اور فرض ادا کر رہا ہے، اور اس سے بیوی بچے خوش ہونگے، یا پھر اسے رشتہ داروں کے ساتھ نیکی و احسان اور حسن سلوك کرنا ہے.

واللہ اعلم .